Regd. S. No 1411

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

پوسٹ بکس نمبر ۷۳۹۴ کراچی

رجسٹرڈ ایس نمبر ۱۴۱۱

مجلس خدام الاحمدیہ کراچی کا

روزنامہ

الصلح

فی پرچہ ۲

ہفتہ ۶ ذوالقعدہ ۱۳۷۱ھ

ایڈیٹر:- عبدالقادر بی۔ اے

جلد ۶ | ۱۸ وفا ۱۳۳۱ھ ش ۱۸ جولائی ۱۹۵۲ء | نمبر ۹۳

سپین کے ناظم الامور کو قرآن مجید کا تحفہ

کراچی ۱۷ جولائی۔ سپینش کلچرل ایسوسی ایشن کی طرف سے سینور ریجے مردینو ناظم الامور سپین کے اعزاز میں جو ایران و الجیریا میں سپین کے ناظم الامور مقرر ہو کر جا رہے ہیں۔ دعوت دی گئی۔ جس میں بہت سے صحافی بھی مدعو تھے۔ جماعت احمدیہ کی طرف سے تاثیر صاحب احمدی نے انگریزی میں قرآن کریم ہسپانوی زبان میں اسلامی اصول کی فلاسفی اور دیگر کتب بطور تحفہ سینور موصوف کی خدمت میں پیش کیں۔ آپ نے اس پر مسرت کا اظہار فرمایا۔ اور فرمایا میرے لئے یہ بہت بڑا اعزاز ہے۔ سپین کے نئے سفیر نے بھی اس کو بہت پسند کیا۔ اور تقریب کے اختتام پر قرآن کریم اور دیگر امور پر تبادلہ خیالات فرماتے رہے۔ دیگر حاضرین نے بھی تحفہ کو سراہا۔ اور قرآن مجید کے حصول کے لئے خواہش ظاہر کی۔ مکرم مولوی عبدالمالک خان صاحب مبلغ سلسلہ بھی مدعوئین میں سے تھے۔

امریکہ نے برطانیہ اور مصر میں تصفیہ کرانے کیلئے نئی تجویزیں پیش کی ہیں

واشنگٹن ۱۷ جولائی معلوم ہوا ہے کہ امریکہ نے نہر سویز کے علاقہ کے بارہ میں برطانیہ اور مصر میں تصفیہ کرانے کے لئے نئی تجویزیں پیش کی ہیں۔ امریکی سفیر مقیم قاہرہ مسٹر کیفری نے کل مصری وزیر خارجہ ڈاکٹر محمود فوزی سے ملاقات کی۔ خیال ہے کہ اس ملاقات میں انہوں نے امریکی تجویزیں پیش کیں۔ واشنگٹن سے بھی اس خبر کی تصدیق ہو گئی ہے۔ وزارت خارجہ کے ایک ترجمان مسٹر لنکن وہائٹ نے کہا ہے کہ دفتر خارجہ نے مصری حکومت کو ایک پیغام روانہ کیا ہے۔ لیکن وہ اس کے مندرجات کا انکشاف نہیں کر سکتے۔ انہوں نے کہا کہ یہ تجاویز مصر اور برطانیہ دونوں کے لئے بہت اہمیت رکھتی ہیں۔

اگر کمیونسٹوں نے معاہدہ صلح پر دستخط نہ کئے تو کوریا میں ایٹمی ہتھیار استعمال کئے جائیں گے

واشنگٹن ۱۷ جولائی۔ معلوم ہوا ہے کہ اگر کمیونسٹوں نے کوریا میں اپنی جارحانہ کارروائی جاری رکھی تو اتحادی فوجیں لڑائی ختم کرانے کے لئے کوریا میں ایٹمی ہتھیار استعمال کریں گی۔ اس بارہ میں آخری فیصلہ صدر آئزن ہاور کریں گے۔ ایٹمی ہتھیاروں کے استعمال کی تجویز کے ساتھ ساتھ چند اور باتوں پر بھی غور کیا جا رہا ہے جیسے کمیونسٹوں کو دریائے یالو تک پسپا کرنے کے لئے بڑے پیمانہ پر حملہ۔ کمیونسٹوں کی فوجوں کے پیچھے اقوام متحدہ کی فوجیں اتارنا، منچوریا پر بمباری اور سرزمین چین کی ناکہ بندی بھی شامل ہے۔ ایٹمی ہتھیاروں کے استعمال اور دیگر ذرائع اختیار کرنے پر تیسری جنگ عظیم شروع ہو جانے کا خطرہ بھی لاحق ہے۔ اس لئے ان سب تجاویز پر صدر آئزن ہاور کی مقرر کی ہوئی قومی سلامتی کونسل میں غور کیا جا رہا ہے۔

امریکہ جبرالٹر میں اپنا قونصل خانہ بند کر رہا ہے

واشنگٹن ۱۷ جولائی۔ حکومت امریکہ نے جبرالٹر میں اپنا قونصل خانہ بند کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ یہ قدم سرکاری اخراجات میں کمی کرنے کی غرض سے اٹھایا گیا ہے۔

حکومت مغربی جرمنی نے مشرقی جرمنی کی حکومت کی پیشکش کو مسترد کر دیا

برلن ۱۷ جولائی۔ مغربی جرمنی نے تمام جرمنی میں انتخابات کرانے کے لئے حکومت مشرقی جرمنی کی پیشکش کو مسترد کر دیا ہے۔ برلن میں مغربی جرمنی کی حکومت کی طرف سے ایک سرکاری اعلان شائع ہوا ہے جس میں کہا گیا ہے کہ مشرقی جرمنی کی حکومت کو جرمن قوم کے متعلق بات چیت کرنے کا کوئی حق نہیں کیونکہ وہ عوام کی نمائندہ نہیں ہے۔ (ابتدائی خبر صفحہ ۸ پر)

(ابتدائی خبر صفحہ ۸ پر)

عکرہ ۱۷ جولائی۔ گولڈ کوسٹ کی مجلس قانون ساز نے ایک قرارداد منظور کی ہے جس میں برطانیہ سے مطالبہ کیا گیا ہے کہ وہ گولڈ کوسٹ کو دولت مشترکہ کے اندر رہتے ہوئے آزادی دیدے۔

آپ ملک میں رائے شماری کرانے کا ارادہ ترک کر دیں

ڈاکٹر مصدق کو شاہ ایران کا مشورہ

تہران ۱۷ جولائی۔ شاہ ایران نے ڈاکٹر مصدق سے کہا ہے کہ وہ ملک میں رائے شماری دوبارہ کرانے کی تجویز ترک کر دیں لیکن ڈاکٹر مصدق نے ایسا کرنے سے انکار کر دیا ہے۔ شاہ ایران نے مجلس کو معطل کرنے کے فرمان پر دستخط کرنے پر بایں شرط رضامندی ظاہر کی ہے کہ ڈاکٹر مصدق رائے شماری کرنے کا ارادہ ترک کر دیں۔ ڈاکٹر مصدق نے کہا ہے کہ میں اپنے ارادوں سے کسی صورت میں ہٹ نہیں سکتا۔ ملک میں رائے شماری کرانے یا نہ کرانے کے متعلق ڈاکٹر مصدق ایک تقریر نشر کر رہے ہیں۔

کینیا میں تیرہ سو دہشت پسند ہلاک

نیروبی ۱۷ جولائی۔ برطانوی وزیر نوآبادیات مسٹر اولیور لٹلٹن نے دارالعوام میں کہا ہے کہ برطانیہ کے حفاظتی دستوں نے کینیا میں تخریبی کارروائیوں کو روکنے اور وہاں امن قائم رکھنے کے لئے جو کارروائی کی ہے حکومت ان کے متعلق کوئی تحقیقات کرانا نہیں چاہتی۔ انہوں نے یہ بیان ایک لیبر ممبر کے سوال کے جواب میں دیا۔ انہوں نے کہا کہ کینیا میں ہنگامی حالت کے پیدا ہونے کے بعد اس ماہ کی چھ تاریخ تک تیرہ سو دہشت پسند ہلاک کئے جا چکے ہیں۔

برطانوی فوجیوں کی جارحانہ کارروائی بڑھتی جا رہی ہے

قاہرہ ۱۷ جولائی۔ مصر کے قومی رہنما نئی کے وزیر میجر صالح سلیم نے کہا ہے کہ برطانوی کمانڈر نے سویز کے علاقہ میں آمد و رفت پر پابندیاں عائد کرنے اور حفاظتی انتظامات ختم کرنے کا جو اعلان کیا ہے اس کے باوجود برطانوی فوجوں کی جارحانہ کارروائی بڑھتی جا رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ برطانوی کمانڈر نے یہ پابندیاں پھر عائد کرنے کا حق محفوظ رکھا ہے۔ اس سے پتہ چلتا ہے کہ صورت حالات میں کوئی تبدیلی نہیں ہوئی۔ (ابتدائی خبر صفحہ ۔ پر دیکھیں)

(ابتدائی خبر صفحہ ۔ پر دیکھیں)

سنگاپور میں زبردست آگ لگنے سے دو ہزار آدمی بے خانماں ہو گئے

سنگاپور ۱۷ جولائی۔ کل سنگاپور میں زبردست آگ لگ گئی۔ جس سے دو ہزار آدمی بے خانماں ہو گئے۔ بیان کیا جاتا ہے کہ اتنی زبردست آگ ملایا کی تاریخ میں پہلے کبھی نہیں لگی تھی۔

شام کی نئی کابینہ کا اعلان کر دیا گیا

دمشق ۱۷ جولائی۔ شام کے صدر کرنل شیشکلی نے اپنی کابینہ کے اراکین کا اعلان کر دیا ہے کابینہ میں آزاد پارٹی کے ممبروں اور تحریک آزادی کے کارکنوں کو شامل کیا گیا ہے۔

عرب ملکوں کا اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل سے احتجاج

نیویارک ۱۷ جولائی۔ سات عرب ملکوں نے اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل کو ایک مراسلہ دیا ہے۔ جس میں اسرائیل کے اپنے دفتر خارجہ کو یروشلم منتقل کرنے پر احتجاج کیا گیا ہے۔

مسٹر محمد علی ڈھاکہ سے روانہ ہو گئے

ڈھاکہ ۱۷ جولائی۔ وزیر اعظم مسٹر محمد علی آج صبح کراچی آنے کے لئے ڈھاکہ سے کلکتہ روانہ ہو گئے آج دوپہر کے ساڑھے تین بجے وہ کلکتہ سے کراچی روانہ ہو جائیں گے۔ مسٹر محمد علی کلکتہ میں پاکستان کے ڈپٹی ہائی کمشنر کے ہاں ٹھہرے ہیں۔ ڈھاکہ سے روانگی سے قبل انہوں نے اخباری نمائندوں کو بتایا کہ میں کل سے کابینہ کے اہم اجلاس بلانا شروع کر دوں گا جن میں دونوں وزراء اعظم کی ملاقات کے متعلق ضروری امور مکمل کئے جائیں گے۔ انہوں نے کہا کہ مجھے خوشی ہے کہ پنڈت نہرو نے کراچی میں اپنے پروگرام سے ایک روز زیادہ قیام کرنا منظور کر لیا۔ وزیر اعظم نے بتلایا کہ وہ کوشش کریں گے کہ صوبہ کی مختلف جماعتوں کو ایک دوسرے سے زیادہ قریب لایا جائے۔

عبدالقادر پرنٹر و پبلشر نے گلیم پریس لارنس روڈ میں طبع کرا کر دفتر الصلح میگزین لین سے شائع کی

روزنامہ المصلح کراچی

مورخہ ۱۸ جولائی ۱۹۵۳ء

ولم یلبسوا ایمانھم بظلم

اللہ تعالیٰ سورۂ انعام میں ابوالانبیاء سیدنا حضرت ابراہیم علیہ السلام کے ذکر میں فرماتا ہے۔

وحاجہ قومہ قال اتحاجونی فی اللہ وقد ھدٰن ولا اخاف ما تشرکون بہ الا ان یشاء ربی شیأ ط وسع ربی کل شیئ علما۔ افلا تتذکرون وکیف اخاف ما اشرکتم ولا تخافون انکم اشرکتم باللہ ما لم ینزل بہ علیکم سلطناً۔ فای الفریقین احق بالامن ان کنتم تعلمون ۔ الذین اٰمنوا ولم یلبسوا ایمانھم بظلم اولئک لھم الامن وھم مھتدون ۔ وتلک حجتنا اٰتینھا ابراھیم علیٰ قومہ ط نرفع درجات من نشاء ان ربک حکیم علیم (سورۂ انعام رکوع ۹)

اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے کہ جو دلیل ان آیات میں حضرت ابراہیم علیہ السلام کی طرف منسوب کی گئی ہے۔ وہ خود اللہ تعالیٰ ہی نے آپ کو سمجھائی تھی۔ اس دلیل کا ماحصل ان الفاظ میں بیان کر دیا گیا ہے کہ

الذین اٰمنوا ولم یلبسوا ایمانھم بظلم اولئک لھم الامن وھم مھتدون۔

یعنے جو لوگ ایمان لاتے ہیں۔ اور انہوں نے اپنے آپ کو ظلم سے ملوث نہیں ہونے دیا۔ وہی ہیں جن کے لئے سلامتی ہے۔ اور وہی ہدایت یافتہ ہیں۔ یہاں اللہ تعالیٰ نے مومنین اور مشرکین کا مقابلہ سلامتی کے لحاظ سے فرمایا ہے

حضرت ابراہیم علیہ السلام کی قوم بت پرست تھی۔ آپ نے شاہی بت خانے کے بتوں کو توڑ کر یہ ثابت کر دیا۔ کہ یہ پتھر لکڑی یا مٹی کے بت کسی کا کچھ نہیں بگاڑ سکتے۔ کیونکہ وہ تو ہیں ہی بے جان اور خود انسانوں نے ہی ان کو اپنے ہاتھ سے بنایا ہے۔ لہٰذا اگر ان کو کوئی نقصان پہونچایا جائے۔ جیسا کہ حضرت ابراہیم علیہ السلام نے کیا۔ تو وہ اپنے آپ کی بھی حفاظت نہیں کر سکتے۔ دلیل یہ ہے کہ جو ہستیاں اپنے گزند کو بھی دور نہیں کر سکتیں۔ اور اپنے گزند پہونچانے والے کو نہ روک سکتی ہیں۔ اور نہ اس سے بدلہ لے سکتی ہیں۔ ایسے بے دست و پا خداوندوں کو پوجنا کتنی بے عقلی ہے۔

حضرت ابراہیم علیہ السلام نے اپنی قوم کو بتایا کہ تمہارے خداوند تو میرا کچھ بگاڑ نہیں سکتے۔ وہ اپنا بھی بدلہ نہیں لے سکتے۔ اس لئے میں اگر ان کو گزند پہونچاؤں۔ تو پھر بھی ان سے امن اور سلامتی میں رہوں گا۔ اس لئے آپ نے اپنی قوم سے کہا۔ کہ کیا تم میرے خدا تعالیٰ کے بارے میں مجھ سے جھگڑتے ہو۔ حالانکہ تم دیکھتے ہو کہ اس نے مجھے ہدایت دی ہے۔ اس لئے جن کو تم نے اللہ تعالیٰ کا شریک بنا رکھا ہے۔ مجھے تو ان سے کوئی ڈر خوف نہیں اور میں نے اس کی دلیل پیش کر دی ہے۔ اب تمہارا یہ حال ہے کہ تم اس امر سے نہیں ڈرتے۔ کہ تم نے بتوں کو اللہ تعالیٰ کا شریک بنا رکھا ہے۔ حالانکہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے تمہارے پاس ایسا کرنے کی کوئی دلیل نازل نہیں ہوئی۔ اب تم ہی بتاؤ کہ میرے اور تمہارے میں سے امن و سلامتی کا کون زیادہ حقدار ہے۔

اس کے بعد پھر ایک قاعدہ کلیہ کے طور پر اصول بتایا ہے کہ جو لوگ اللہ تعالیٰ پر ایمان لاتے ہیں۔ اور ساتھ ہی ظلم سے بھی باز رہتے ہیں۔ وہی لوگ ہیں۔ جن کے لئے امن و سلامتی ہے۔ اس سے ثابت ہوا کہ ایمان لا کر بھی ظلم کرنے والے نجات نہیں پا سکتے۔ حقیقت یہ ہے کہ ظلم خواہ کسی قسم کا ہو شرک ہو یا دوسرے انسانوں سے بے رحمی سے پیش آنا۔ اور خواہ ایمان اور دین کے نام پر ہی کیا جائے۔ خواہ ظلم کتنے ہی ایماندار اور متقی کہلانے والے لوگ ہی کیوں نہ کریں۔ ان کا حال ویسا ہی ہے جیسا کہ ان لوگوں کا جو بتوں کو اللہ تعالیٰ کا شریک بنا کر ظلم کرتے ہیں۔ اور جن کو امن و سلامتی حاصل نہیں ہو سکتی:

اگر ہم مذاہب عالم کی تاریخ کا مطالعہ کریں۔ تو ہمیں معلوم ہو گا کہ اس دنیا میں واقعی مذہب کے نام پر بھی بڑے بڑے ظلم ہوئے ہیں۔ ازمنہ وسطیٰ کے یورپ میں مذہب کے نام پر مخالفین کو طرح طرح کے عذاب دے کر ہلاک کر دیا جاتا تھا۔ خود اسلامی تاریخ میں بھی ایسے بہت سے واقعات آپ کو ملیں گے۔ فتنہ خوارج آخر کیا تھا۔ یہ لوگ اتنے متقی اور پرہیزگار تھے کہ شائد کوئی ہو۔ مگر مذہب کے نام پر معصوموں کو تلوار کی گھاٹ اتار دینا ان کے نزدیک نہ کوئی غیر دینی کام نہیں۔ بلکہ بڑے ثواب کا کام ہوتا تھا

الغرض محض ایمان لانا ہی کافی نہیں بلکہ ضروری ہے۔ کہ ایمان کو ظلم کے ساتھ ملوث نہ کیا جائے۔ کیونکہ اللہ تعالیٰ کے فرمان کے مطابق امن و سلامتی صرف ان ایمان لانے والوں کی ہی میراث ہے۔ جو کسی قسم کا ظلم اس کے ساتھ جمع نہیں کرتے۔ چنانچہ جیسا کہ ہم نے عرض کیا ہے اکثر دیندار کہلانے والوں نے دین کے مقدس نام پر دنیا میں بڑے بڑے ظلم کئے ہیں۔ دین میں اس طرح کا مبالغہ اور لغو دراصل بے دینی ہے۔ اور جو لوگ دین کے نام پر بے گناہوں اور معصوموں پر ظلم کرتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ کے نزدیک بھی ان کا کوئی درجہ نہیں۔ بلکہ ان کا حال ویسا ہی ہے جیسا کہ ان لوگوں کا جو شرک جیسے ظلم کے مرتکب ہوتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ نے آیہ مذکورہ میں ایمان کے ساتھ ظلم نہ کرنے کی شرط لگا کر ایمان لانے والوں کو متنبہ فرمایا ہے کہ مذہب کے نام پر دوسروں پر ظلم روا رکھنا تمہیں نہ صرف یہ کہ کسی نیکی کا مستحق نہیں بناتا۔ بلکہ تم کبھی امن و سلامتی نہیں پا سکتے۔ اور اس عذاب سے نہیں بچ سکتے جو ظالموں کے لئے مقرر ہے۔

الغرض امن و سلامتی صرف انہیں کا حصہ ہے جو اللہ تعالیٰ پر ایمان لاتے ہیں۔ اور اپنے دامن کو ہر قسم کے ظلم سے پاک رکھتے ہیں۔ وہی لوگ ہیں جو دراصل ہدایت یافتہ ہیں۔ ورنہ محض نام کا مومن بن جانا کوئی معنے نہیں رکھتا۔ حقیقی مومن اور ہدایت یافتہ وہی ہے۔ جو دین کے نام پر بھی کسی کا دل نہیں دکھاتا:

تائیدِ الٰہی کے حصول کیلئے ضروری اوصاف

آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کو جب پہلی بار اللہ تعالیٰ کی طرف سے وحی نبوت سے نوازا گیا تو آپ نے آئندہ گراں بار ذمہ داریوں اور مشکلات کے خیال سے گھبراہٹ کے عالم میں ام المومنین حضرت خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے اس کا ذکر فرمایا۔ حضرت خدیجہ رضؓ نے اس موقعہ پر جس کمال درجہ کی ذہانت اور بصیرت سے آپ کے بعض اوصاف بیان کر کے آپ کو ایسے عالم میں تسلی اور اطمینان دلایا۔ اس کا ذکر سیرت نبویؐ اور حدیث کے ہر طالب علم کے ذہن میں ہمیشہ محفوظ رہے گا۔ حضرت خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے آپ سے عرض کیا۔ کہ حضور یہ کس طرح ہو سکتا ہے کہ اللہ تعالیٰ آپؐ کو تنہا اور بے یار و مددگار چھوڑ دے۔ جبکہ آپ اپنے اندر بے شمار اوصاف رکھنے کے علاوہ مہمانوں کو کھانا کھلاتے ہیں۔ غریبوں اور کمزوروں کی دستگیری فرماتے ہیں مصیبت زدوں اور محتاجوں کی امداد کرتے۔ اور پھر ان سب اخلاق کو جوشٹ چکے ہیں۔ آپ دوبارہ زندہ فرما رہے ہیں:

حضرت خدیجہ رضؓ نے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی بے شمار صفات میں سے جن صفات کا ذکر کیا ہے۔ اور جنہیں آپؐ کی آئندہ کامیابی اور تائید الٰہی کا ضامن قرار دیا ہے۔ اور پھر اپنی

(باقی صفحہ پر)

محترمہ بیگم صاحبہ حضرت میر محمد اسحٰق صاحبؓ کی صحت کے لئے درخواست دعا

محترمہ بیگم صاحبہ حضرت میر محمد اسحٰق صاحب رضی اللہ عنہ ایک لمبے عرصہ سے بیمار چلی آ رہی ہیں۔ اور آجکل علاج کی غرض سے لاہور میں قیام فرمائیں۔ ان کی صحت کے متعلق گزشتہ تازہ ترین اطلاع سے معلوم ہوتا ہے کہ مرض میں ابھی تک کوئی خاص افاقہ نہیں بلکہ طبیعت روز بروز نڈھال ہوتی جا رہی ہے۔ اور غذا بھی ٹیوب کے ذریعہ دی جا رہی ہے۔

احباب جماعت کی خدمت میں نہایت الحاح سے درخواست ہے کہ وہ محترمہ بیگم صاحبہ کے لئے بدستور دعائیں جاری رکھیں۔ اللہ تعالیٰ انہیں جلد از جلد کامل صحت عطا فرمائے

کامیابی

کامیابی کا گُر یہ ہے کہ اپنے نفس پر قومی ترقی کو ترجیح دی جائے

آج سے چوبیس برس قبل دہلی سے خواجہ حسن نظامی صاحب کے زیر انتظام ایک رسالہ "کامیابی" کے نام سے جاری ہوا تھا۔ جس کی غرض ایک تجارتی کمپنی کو کامیاب بنانے اور مسلمانوں میں تجارتی کاروبار کو فروغ دینے کی کوشش کرنا تھی۔ اس کے پہلے پرچہ میں حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کا مندرجہ ذیل مضمون شائع کیا گیا تھا۔

کامیابی ایک ایسا لفظ ہے

جس کے معنوں سے عام طور پر ہمارے اہل ملک ناواقف ہیں۔ اور یہی وجہ ہماری ناکامیوں کی ہے۔ ہمارے ملک میں کامیابی نام ہے روپیہ کا۔ کامیابی نام ہے اچھے کپڑے پہننے کا۔ اور اچھے کھانے کھانے کا۔ کامیابی نام ہے لوگوں پر تسلط پانے اور حکومت کرنے کا۔ مگر حق یہ ہے کہ اس سے زیادہ غلط مفہوم کامیابی کا نہیں ہو سکتا۔ جن چیزوں کو ہم کامیابی قرار دیتے ہیں۔ انہی کو اپنا کام (یعنی مقصد) بنا لینا کامیابی کے راستہ میں روک ہوا کرتا ہے۔ یہ چیزیں خود کامیابی نہیں بلکہ بعض دفعہ کامیابی کے نتیجہ میں حاصل ہوتی ہیں۔ اس غلط فہمی کی وجہ سے بعض لوگ پوچھ بیٹھا کرتے ہیں۔ کہ حضرت امام حسینؑ کیوں ناکام ہوئے۔ اور یزید کیوں کامیاب ہوا۔ حالانکہ اگر غور کرتے تو یزید باوجود مال و دولت اور جاہ و حشم کے ناکام رہا۔ اور حضرت امام حسینؓ باوجود شہادت کے کامیاب رہے۔ کیونکہ ان کا مقصد حکومت نہیں بلکہ حقوق العباد کی حفاظت تھا۔ تیرہ سو سال گزر چکے ہیں۔ مگر وہ اصول جس کی تائید میں حضرت امام حسینؓ کھڑے ہوئے تھے یعنی انتخاب خلافت کا حق اہل ملک کو ہے۔ کوئی بیٹا اپنے باپ کے بعد بطور وراثت اس حق پر قابض نہیں ہو سکتا۔ آج بھی ویسا ہی مقدس ہے جیسا کہ پہلے تھا۔ بلکہ ان کی شہادت نے اس حق کو اور بھی نمایاں کر دیا ہے۔ پس کامیاب حضرت امام حسینؓ ہوئے نہ کہ یزید۔

قرآن کریم نے نہایت مختصر الفاظ میں

کامیابی کا گُر

بتایا ہے۔ اور میں اسی کی طرف ناظرین "کامیابی" کو توجہ دلاتا ہوں۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔

"والسابقون الاولون من المهاجرين والانصار والذين اتبعوهم باحسان رضي الله عنهم ورضوا عنه واعد لهم جنّٰت تجري تحتها الانهار خالدين فيها ابدا ذالك الفوز العظيم" (توبہ رکوع ۱۳) یعنی وہ لوگ جو دوسروں سے آگے نکلنے اور اول رہنے کی کوشش کرتے ہیں۔ اور ان لوگوں میں سے جو اللہ تعالیٰ کی خاطر اپنی ہر ایک چیز کو قربان کر دیتے ہیں۔ یا ایسے لوگوں کے ممد اور معاون ہوتے ہیں۔ اور وہ لوگ جو مذکورہ بالا جماعت کے نقش قدم پر چلنے کی کوشش کرتے ہیں۔ خدا تعالیٰ ان سے راضی ہو گیا۔ اور وہ خدا تعالیٰ سے راضی ہو گئے۔ اور اس نے ان لوگوں کے لئے ایسے باغات تیار کئے ہیں۔ جن کے اندر نہریں چلتی ہیں۔ اور وہ ان میں بستے چلے جائیں گے۔ یہ بہت بڑی کامیابی ہے۔

اس آیت میں بتایا گیا ہے۔ کہ اصل کامیابی

اللہ تعالیٰ کی رضا

کا حصول ہے۔ آرام و آسائش کے سامان اس کے نتیجہ میں ملتے ہیں۔ خود مقصود بالذات نہیں ہوتے۔ اور نیز یہ بتایا گیا ہے۔ کہ کامیابی کا گُر یہ ہے۔ کہ کوئی قوم ان مقاصد عالیہ کے حصول کے لئے جو قربانی چاہتے ہیں اور جن کا فائدہ بادی النظر میں انسان کی اپنی ذات کو نہیں۔ بلکہ دوسروں کو پہنچتا ہے۔ دوسری اقوام سے آگے بڑھنے اور اول رہنے کی کوشش کرے۔ یہی وہ گُر ہے۔ جسے ہماری قوم نے نظر انداز کر دیا ہے۔ اور یہی وہ گُر ہے جس کے بغیر کامیابی ناممکن ہے۔ ہمارے اندر دولتمند بھی ہیں۔ اور صاحب جائیداد بھی۔ لیکن باوجود اس کے ہم کامیاب نہیں۔ اس لئے کہ ہماری قوم اور ہمارے اہل ملک کی کوششیں

اپنے نفس کی عزت

اور اپنے آرام کے حصول کے لئے خرچ ہوتی ہیں۔ لیکن کامیابی کا گُر یہ ہے۔ کہ قوم سب کی سب مہاجر ہو جائے۔ یعنی اپنے نفس کو بھلا کر ان کاموں میں لگ جائے۔ جو بنی نوع انسان کی مجموعی ترقی کا موجب ہوں۔ یا انصار بن جائے یعنی ایسے لوگوں کی مددگار اور معاون ہو جتی کہ دنیا کا ہر ایک ملک اپنے گرد و پیش ایسے سامان دیکھے۔ جن کے بغیر اس کا گذارہ مشکل تھا۔ اور

اور جن کا حصول اسی قوم کی شدید قربانیوں کے بغیر ناممکن تھا۔ یہ قوم کامیاب ہوتی ہے۔ اور اس کا ذکر خیر دنیا سے کبھی نہیں مٹ سکتا۔

میں امید کرتا ہوں

کہ میرے برادرانِ وطن اسی صداقت کو سمجھ کر اس کی طرف پوری توجہ کریں گے۔ خالی نقل سے وہ ہرگز کامیاب نہیں ہو سکتے۔ جب تک کہ وہ بعض علوم و فنون میں سابقون الاولون ہونے کی کوشش نہیں کریں گے۔ اور دوسری اقوام کو اپنے پیچھے چلانے میں کامیاب نہ ہوں گے۔ وہ برابر ناکامی کا منہ دیکھتے رہیں گے۔ لیکن کیا ابھی وہ وقت نہیں آیا۔ کہ ہماری سابقہ ناکامیاں ہمیں بیدار کر دیں۔ کیا ہماری پستی کے لئے کوئی اور قعر مذلت باقی ہے۔ جس تک گرنا ہمارے لئے ضروری ہے۔ کیا ہم بچپن کے زمانہ سے نکل کر شباب نہیں بلکہ پیری کا زمانہ بھی دیکھیں گے۔ اور پھر نابالغ کے نابالغ رہیں گے۔ خدا نہ کرے کہ ایسا ہو۔ بلکہ خدا کرے۔ کہ ہماری قوم بیدار ہو کر مہاجرین و انصار کا رنگ دکھانے ہوئے دنیا کے ترقی کے میدان میں سابقون الاولون کے دوش بدوش کھڑی ہو۔ اور ہر ایک قربانی عارضی نہیں بلکہ مستقل اس پر آسان ہو۔ اور وہ کامیابی کے میدان میں ایک ایسی پائیدار یادگار چھوڑے جس کے نقش مرور زمانہ سے بھی نہ مٹ سکیں۔

اللّٰھم آمین و آخر دعوانا ان الحمد للہ رب العالمین۔

ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

انسان کا سب سے بڑا سہارا دعاء ہے

حقیقتِ دعاء

اکتوبر ۱۹۰۲ء میں فرمایا۔ "یاد رکھو۔ کہ انسان کا سب سے بڑا سہارا اور اس کی حفاظت کا اصل ذریعہ دعا ہی ہے۔ یہی اس کے لئے پناہ ہے۔ اگر وہ ہر وقت اس میں لگا رہے۔ یہ بھی یقیناً سمجھو۔ کہ یہ ہتھیار اور نعمت صرف اسلام ہی میں دی گئی ہے۔ دوسرے مذاہب اس عطیہ سے محروم ہیں۔ اور آریہ لوگ بھلا کیوں دعا کریں۔ جبکہ ان کا یہ اعتقاد ہے۔ کہ تناسخ کے چکر میں سے ہم نکل ہی نہیں سکتے۔ اور کسی گناہ کی معافی کی کوئی امید ہی نہیں ہے۔ ان کو دعا کی کیا حاجت اور کیا ضرورت اور اس سے کیا فائدہ اسی سے صاف معلوم ہوتا ہے۔ کہ آریہ مذہب میں دعا ایک بے فائدہ چیز ہے۔ اور پھر عیسائی دعا کیوں کریں گے۔ جبکہ وہ جانتے ہیں: کہ دوبارہ کوئی گناہ بخشا نہیں جائے گا۔ کیونکہ مسیح دوبارہ تو مصلوب ہو ہی نہیں سکتا۔ پس یہ خاص اکرام اسلام کے لئے ہے۔ اور یہی وجہ ہے۔ کہ یہ امت مرحومہ ہے۔ لیکن اگر آپ ہی اس فضل سے محروم ہو جائیں۔ اور خود ہی اس دروازہ کو بند کر دیں۔ تو پھر کس کا گناہ ہے۔ جب ایک حیات بخش چشمہ موجود ہے۔ اور آدمی ہر وقت اس سے پانی پی سکتا ہے۔ پھر بھی اگر کوئی اس سے سیراب نہیں ہوتا۔ تو یہ اس کی کتنی بدقسمتی ہے۔ اس صورت میں تو چاہیئے۔ کہ اس چشمہ پر منہ رکھدے۔ اور خوب سیر ہو کر پی لے۔

یہ میری نصیحت ہے۔ جس کو میں ساری نصائح قرآنی کا مغز سمجھتا ہوں۔ قرآن مجید کے تیس پارے ہیں۔ اور سب کے سب نصائح سے لبریز ہیں۔ لیکن ہر شخص نہیں جانتا۔ کہ ان میں وہ نصیحت کونسی ہے۔ جس پر اگر مضبوط ہو جائیں۔ اور اس پر پورا عملدرآمد کریں۔ تو قرآن کریم کے سارے احکام پر چلنے اور ساری منہیات سے بچنے کی توفیق مل جاتی ہے۔ مگر میں تمہیں بتلاتا ہوں۔ کہ وہ کلید اور قوت دعا ہے۔ دعا کو مضبوطی سے پکڑ لو۔ میں یقین رکھتا ہوں۔ اور اپنے تجربہ سے کہتا ہوں۔ کہ پھر اللہ تعالیٰ ساری مشکلات کو آسان کر دے گا۔ مگر مشکل یہ ہے۔ کہ لوگ دعا کی حقیقت سے ناواقف ہیں۔ اور وہ نہیں سمجھتے۔ کہ دعا کیا چیز ہے۔ دعا یہی نہیں۔ کہ چند لفظ منہ سے بڑبڑائے۔ یہ تو کچھ بھی نہیں۔"

چندہ جلسہ سالانہ

جیسا کہ احباب کو معلوم ہے۔ جماعت احمدیہ کا جلسہ سالانہ ہر سال دسمبر کے آخری دنوں میں منعقد ہوتا ہے۔ لیکن اس کے لئے ضروری اجناس شروع سال سے ہی مہیا کرنی پڑتی ہیں۔ اگر دوست اپنا اپنا چندہ جلسہ سالانہ ابھی سے قسط وار ادا کرنا شروع کر دیں۔ تو ایک طرف ان کو اور دوسری طرف مرکز کو سہولت ہو سکتی ہے۔ بعض جماعتوں کی طرف چندہ جلسہ سالانہ کی رقوم آنی شروع ہو گئی ہیں۔ مگر اکثر جماعتوں نے اس طرف توجہ نہیں کی۔ لہذا اس اعلان کے ذریعہ عہدیداران کی خدمت میں التماس ہے۔ کہ اپنی اپنی جماعت میں ابھی سے چندہ جلسہ سالانہ [illegible] (ناظر بیت المال)

اولاد کی تربیت والدین کا ایک اہم قومی فرض ہے

از مولوی نصیر احمد صاحب ناصر

بچوں کی صحیح اسلامی تربیت والدین کے فرائض میں داخل ہے۔ جو والدین اس اہم فریضہ کو نظرانداز کرکے اس طرف پوری توجہ نہیں دیتے۔ وہ ایک خطرناک قسم کا قومی گناہ کرتے ہیں۔ یہ ایک ایسا امر ہے جو جماعت کے ہر فرد کے ہمیشہ پیش نظر رہنا چاہیئے۔ تا وہ خدا اور اس کے رسول کے احکام پر پوری طرح عمل کرنے والے ہوں۔ اللہ تعالیٰ قرآن کریم میں فرماتا ہے۔ قوا انفسکم و اھلیکم نارا۔ یعنی تم اپنے آپ کو اور اپنے اہل کو آگ سے بچاؤ۔ اس زریں حکم میں اللہ تعالیٰ نے والدین اور مربیان کو اس امر کا ارشاد فرمایا ہے۔ کہ جہاں تم خود اپنے نفوس کو خدا تعالیٰ کی نافرمانی کی آگ سے بچانے کی کوشش کرو۔ وہاں تمہارا یہ بھی فرض ہے کہ تم اپنے اہل کو بھی نارِ جہنم سے بچاؤ۔

اسلام ہمیں جہاں گناہ سے بچنے کے لئے۔ اور بہت سے طریق بتاتا ہے۔ وہاں اصل الاصول کے طور پر یہ بھی بتاتا ہے کہ وہ کونسی احتیاط کی جائے۔ جس سے گناہ پیدا ہی نہ ہونے پائیں۔

کسی چیز میں بگاڑ ہونے کے بعد اس میں اصلاح کرنے سے یہی بہتر ہے کہ اس چیز کو شروع اور ابتداء ہی سے درست رکھنے کی کوشش کی جائے۔ گویا اسلام نے دوسرے مذاہب کے برخلاف صرف اسی طرف توجہ نہیں دلائی کہ گناہ کا قلع قمع کس طرح کیا جائے۔ بلکہ اس طرف بھی توجہ دلائی ہے۔ کہ سب سے پہلے یہ کوشش کرو کہ گناہ پیدا ہی نہ ہو۔ لیکن افسوس کہ مسلمانوں نے بحیثیت قوم اس امر کو نظرانداز کر دیا۔ اور اسی فروگذاشت کے باعث ان کی اولادیں اسلام کی اصل تعلیم کو بھلا بیٹھیں۔ اور مسلمان اقوام عالم میں ذلیل و رسوا ہو گئے۔ اگر مسلمان اپنے بچوں کی بچپن سے ہی صحیح اسلامی تربیت کرنے کے عادی ہوتے۔ تو آج اسلام محض نام کا اسلام نہ ہوتا۔ اور اسلام کی شان و شوکت کا زمانہ ممتد ہو جاتا۔

اس زمانہ میں اللہ تعالیٰ نے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ السلام کو اسلام کا صحیح نمونہ دنیا میں قائم کرنے کے لئے مبعوث فرمایا ہے۔

لہٰذا احمدی والدین کو چاہیئے کہ وہ اپنے بچوں کو اسلام کا کامل نمونہ بنانے کے لئے۔ ان کی بچپن سے ہی اعلیٰ درجہ کی اسلامی تربیت کریں۔ تا ان کی اولادیں اخلاقِ فاضلہ کی حامل بنیں اور ان کے ذریعہ اعلیٰ درجہ کے اسلامی اخلاق دنیا میں رائج ہوں۔ اور پھر سے اسلام کی شان و شوکت کا زمانہ عود کر آئے۔ اور خدا کی زمین اس کی حمد کے ترانے گانے والوں سے معمور ہو جائے۔

تربیت کا زمانہ

گناہ بچپن سے ہی پیدا ہوتا ہے اور ہر ایک بدی بلوغ سے پہلے ہی انسان کے دل پر جاگزیں ہو جاتی ہے۔ بالغ ہونے پر جو برائیوں کا صدور انسان سے ہونے لگتا ہے۔ وہ کسی فوری حادثہ کا نتیجہ نہیں ہوتیں۔ بلکہ بلوغت سے قبل ہی گناہ کا بیج انسان کے دل میں پیوست ہو چکا ہوتا ہے۔

گناہ لالچ۔ غصہ۔ ڈر۔ محبت خواہش کی زیادتی وغیرہ سے پیدا ہوتا ہے اور یہ ایسی خصلتیں ہیں جو بچہ بچپن میں اپنے والدین اور مربیان سے سیکھتا ہے اس وقت والدین بچہ کو محض بچہ کی حیثیت سے دیکھتے ہیں۔ اور یہ غور نہیں کرتے کہ یہ کل کو بالغ ہونے والا بچہ آج ہی سے ہمارے ہر اچھے اور برے فعل کی نقل کر رہا ہے۔ اور آئندہ زندگی میں اس سے ایسے افعال کا صادر ہوگا۔ جو بچپن میں ہم اسے خود سکھلا رہے ہیں۔ اور یا عدم تربیت کے نتیجہ میں وہ خود سیکھ رہا ہوتا ہے۔ غرض بچپن ہی وہ زمانہ ہے جب سب سے زیادہ گہری جگہ پکڑنے والے نقوش جمتے ہیں۔ ایک شخص جو کسی کا مال چوری کرکے لے جاتا ہے۔ اسے اگر بچپن میں نفس پر قابو رکھنا سکھایا جاتا۔ تو بڑا ہو کر کبھی بھی وہ چوری اور اسی قسم کے دیگر افعال شنیعہ کا مرتکب نہ ہوتا۔ اسی طرح اعلاء کلمۃ اللہ کی طرف رغبت، عبادت میں شوق و انہماک، محبت الٰہی بہادری وغیرہ سب بچہ کو بچپن میں ہی سکھائے جا سکتے ہیں۔ وہ بچہ جسے بچپن میں بہادری کے قصے سنا سنا کر نڈر بنا دیا گیا ہو وہ یقیناً بڑا ہو کر بھی جری اور بہادر ہی ثابت ہوگا۔

اسی طرح گناہ طبیعت میں استقلال اور نفس پر مکمل قابو نہ ہو سکنے کے نتیجہ میں پیدا ہوتا ہے۔ انسان ساری عمر ارادے کرکے توڑتا رہتا ہے۔ مگر وہ کوئی اہم کام نہیں کر سکتا۔ اور اس سے کچھ نہیں بنتا۔ یہ ارادہ کی کمی ایک ہی دن میں پیدا نہیں ہو جاتی بلکہ یہ بھی بچپن میں ہی پیدا ہوتی ہے۔ اگر تربیت خراب نہ ہوتی تو انسان کی اصلاح کے لئے صرف اسقدر کہہ دینا کافی تھا کہ فلاں بات بری ہے۔ اور وہ اسے چھوڑ دیتا اور وہ بات اچھی ہے تو وہ اسے اختیار کر لیتا۔

تربیت کیسے کی جائے

یہ معلوم ہو جانے کے بعد کہ گناہ کا بیج انسان میں کس عمر میں جڑ پکڑتا ہے۔ اب ان نقائص سے اولاد کو محفوظ کرنے کا طریقہ عرض ہے۔

(۱) پاکیزہ جذبات

پہلا دروازہ جو انسان کے اندر گناہ کا کھلتا ہے۔ وہ ماں باپ کے ان خیالات کا اثر ہے۔ جو اس کی پیدائش سے پہلے دلوں میں موجزن تھے۔ اس دروازہ کا بند کرنا پہلے ضروری ہے۔ پس چاہیئے کہ اپنی اولادوں پر رحم کرکے۔ لوگ اپنے خیالات کو پاکیزہ بنائیں۔ اور میاں بیوی اپنے خیالات اور جذبات کو پاک رکھنے کی کوشش کریں۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے۔ کہ جب میاں بیوی جنسی تعلقات کے لئے تیار ہوں۔ تو یہ دعا پڑھیں۔ اللھم جنبنا الشیطٰن وجنب الشیطٰن مارزقتنا اے خدا ہمیں شیطان سے بچا اور جو اولاد ہمیں دے اسے بھی شیطان سے محفوظ رکھ۔ اس کا لازمی نتیجہ یہ ہوگا کہ جب والدین کے خیالات پاک ہوں گے۔ اور وہ شیطان سے بچنے کے لئے دعا کریں گے تو طبعی طور پر وہ ان تحریکات اور خیالات سے بھی بچیں گے۔ جو شیطانی ہوتے ہیں اور اس طرح ان کے پاکیزہ جذبات کا اثر ان کے پیدا ہونے والے بچہ پر بھی پڑے گا

(۲) نیک تربیت کی ترغیب

اسی طرح بچہ کے پیدا ہونے پر رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے بچہ کے کانوں میں اذان کہنے کا حکم دیا ہے۔ گویا بچہ کی پیدائش کے وقت بھی رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے۔ ہمیں پاکیزہ جذبات اور ماحول کو پیدا کرنے کی طرف توجہ دلائی ہے۔ اور دوسرے لفظوں میں یہ بھی بتا دیا ہے کہ اب بچہ کو محض بچہ سمجھ کر اس کی تربیت کو نظرانداز نہ کرو۔ بلکہ یہی زمانہ اس کی تربیت کا ہے۔ جو بچہ اس وقت سے سیکھے گا۔ اس کا پرتو اس کی بلوغت پر بھی پڑے گا۔ اسی طرح آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا پاک نمونہ ہمارے سامنے ہے حدیث شریف میں آتا ہے۔ کہ ایک دن حضرت امام حسن رضی جب چھوٹے تھے۔ تو ایک دن کھاتے وقت آپ نے ان سے فرمایا "کل بیمینک وکل مما یلیک کہ دائیں ہاتھ سے کھاؤ اور اپنے آگے سے کھاؤ۔"

حضرت امام حسن رضی کی عمر اس وقت بہت چھوٹی تھی۔ اس سے معلوم ہوا کہ انتہائی ابتدائی عمر سے بھی بچہ کو اچھی باتیں سکھائی جائیں۔ اور بری باتوں سے اسے منع کیا جائے۔

(۳) پاکیزہ ماحول

انسان کے قویٰ مدرکہ میں یہ استعداد موجود ہے۔ کہ ماحول اور گرد و پیش میں تغیر واقع ہونے پر اس کے کیرکٹر میں بھی تغیر ہونے لگتا ہے۔ اور ماحول میں کسی نئے تغیر کے وقوع پذیر ہونے پر اس کے کیرکٹر میں بھی ایک انقلاب پیدا ہو جاتا ہے۔ مثل مشہور ہے کہ خربوزے کو دیکھ کر خربوزہ رنگ پکڑتا ہے۔

اللہ تعالیٰ نے ہمیں اس اصل کی طرف قرآن کریم میں متوجہ کیا ہے۔ اور فرمایا ہے۔ کونوا مع الصادقین۔ یعنی ایسے لوگوں کی صحبت اختیار کرو جو صادق ہوں۔ پس احمدی والدین کا فرض ہونا چاہیئے کہ جہاں وہ اپنے بچوں کو اپنے گھر میں پاکیزہ ماحول میں رکھیں۔ وہاں وہ گھر سے باہر بھی ان کی سوسائٹی پر کڑی نگرانی رکھیں، اور جب تک ان کے ذہنی قویٰ کی نشو و نما اس حد تک نہ ہو جائے۔ کہ وہ علیٰ وجہ البصیرت اچھے اور برے میں تمیز کر سکیں اس وقت تک انہیں مسموم فضا سے بچانے کی انتہائی سعی اور جد و جہد کرنی چاہیئے۔

(باقی آئندہ)

دفتر دوم کے متعلق خدام الاحمدیہ کی ذمہ داری

تحریک جدید کا دفتر دوم خصوصیت سے ان نوجوانوں کیلئے جاری کیا گیا ہے جو پہلے برسرروزگار نہ ہونے کی وجہ سے یا کسی اور وجہ سے تحریک جدید ایسی بابرکت تحریک میں حصہ نہیں لے سکے۔ اس دفتر کو جاری ہوئے نو سال ہو چکے ہیں۔ مگر ابھی نسبت کے لحاظ سے بہت تھوڑے نوجوانوں نے اس میں حصہ لیا ہے۔ پاکستان میں جماعت کی تعداد اڑھائی لاکھ کے قریب سمجھی جاتی ہے۔ اگر ہم افراد کا ایک یونٹ تصور کیا جائے تو کمانے والے افراد کی تعداد باسٹھ ہزار کے قریب بنتی ہے۔ دفتر اول و دوم کے مجاہدین کی تعداد اس وقت کم و بیش دس ہزار ہے۔ گویا ۵۲ ہزار کمانے کے افراد ابھی ایسے ہیں۔ جو تحریک جدید میں شامل نہیں۔ ان سب کو تحریک جدید میں شامل کرنے کا کام ہمارے واجب الاطاعت امام ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے خدام الاحمدیہ کی صدارت سنبھالتے ہی نوجوانوں کی مجلس خدام الاحمدیہ کے سپرد فرمایا تھا۔ چنانچہ حضور فرماتے ہیں:۔

"میں نے صدر مجلس خدام الاحمدیہ کا بار اسی لئے اُٹھایا ہے تا جماعت کے نوجوانوں کو دین کی طرف توجہ دلاؤں۔ سو میں سب سے پہلے اُن کے سپرد یہ کام کرتا ہوں۔ اور اُمید رکھتا ہوں۔ کہ وہ اپنے ایمان کا ثبوت دیں گے۔ اور آگے سے بڑھ چڑھ کر حصہ لیں گے۔ اور کوئی نوجوان ایسا نہیں رہے گا جو دفتر دوم میں شامل نہ ہو۔ اور کوشش ہو کہ ساری کی ساری رقم وصول ہو جائے۔"

اس ارشاد کے ذریعہ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے خدام الاحمدیہ کا پروگرام یہ قرار دیا۔ کہ ہر نوجوان کو تحریک جدید میں شامل کرنا ہے۔ اس پروگرام کی کس حد تک تکمیل ہوئی۔ اوپر کے اعداد و شمار سے ظاہر ہے۔ ابھی ۵۲ ہزار افراد کو شامل کرنا باقی ہے۔

کوئی کام صحیح تنظیم کے بغیر سر انجام دیا جانا ممکن نہیں۔ جب تک اس عظیم الشان کام کو کرنے کے لئے ویسی ہی عظیم الشان تنظیم نہ کی جائے گی لیکن اس وقت تک یہ کام سر انجام پانے کا نہیں۔ تنظیم کی کڑی میں ہر مجلس میں ایک محنتی اور مستعد سیکرٹری کا تقرر بطور "ناظم تحریک جدید" ضروری ہے۔ جو اس کام کی طرف پوری توجہ اور وقت دے سکے۔ مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ نے حضرت اقدس کی منظوری سے اس عہدہ کا اعلان کر دیا ہے۔ مگر ابھی تھوڑی مجالس کی طرف سے ناظم تحریک جدید مقرر کرنے کی اطلاع ہے۔ اس لئے سب مجالس کی خدمت میں سب سے پہلی درخواست یہ ہے۔ کہ حضور کے ارشاد کی تعمیل میں پہلا قدم وہ یہ اٹھائیں کہ اگر اُن کے ہاں ابھی الگ ناظم تحریک جدید مقرر نہیں۔ تو فوراً مقرر فرمائیں۔ اس کی منظوری مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ سے لیں۔ اور وکالت مال تحریک جدید کو ایسے دوست کے نام سے اطلاع دیں

ناظم تحریک جدید کے تقرر کے بعد سب دوستوں اور عہدہ داروں کا اس دوست کے ساتھ پورے تعاون کی ضرورت ہے۔ کیونکہ یہ ممکن نہیں کہ اکیلا ایک دوست اس کام کو کر سکے۔ مناسب ہوگا۔ کہ سب مجالس اپنے حالات کو مدنظر رکھتے ہوئے ایک ہفتہ تحریک جدید کے کام کے لئے مقرر کر دیں۔ جس میں ہر دوست تک پہنچنے کی کوشش کی جائے۔ جو دوست شامل نہیں۔ اُن کے سامنے تحریک جدید کا کام رکھا جائے۔ اور اُن سے وعدہ لیا جائے۔ جو دوست شامل ہیں اُنہیں اپنے وعدے جلد سے جلد ادا کرنے کی تحریک کی جائے اور معین تاریخ تک ادائیگی کے وعدے لئے جائیں۔ اگر ضرورت ہو تو وعدہ کرنے والے دوستوں کی فہرست مکمل حساب کے ساتھ وکالت مال تحریک جدید سے ہر وقت طلب کی جا سکتی ہے

کام کے ساتھ یہ بھی ضروری ہے کہ کام کی رپورٹ باقاعدگی سے ارسال کی جائے کیونکہ یہ بھی کام کا اہم حصہ ہے۔ اس وقت تک جو رپورٹیں ملی ہیں۔ اُن سے معلوم ہوتا ہے کہ اس سال مجلس خدام الاحمدیہ کوہاٹ اور مجلس خدام الاحمدیہ راولپنڈی نے تحریک جدید کے بارے میں عمدہ کام کیا ہے۔ ممکن ہے باقی مجالس میں سے بھی بعض نے اچھا کام کیا ہو۔ لیکن ظاہر ہے۔ بغیر رپورٹ کے دفتر کو اس کا علم نہیں ہو سکتا۔ اس لئے ہر مجلس کو چاہیئے۔ کہ تحریک جدید کے بارے میں باقاعدگی سے اپنی کارگزاری سے اطلاع دیتی رہیں۔

تحریک جدید کا کام دن بدن اللہ تعالیٰ کے فضل سے پھیل رہا ہے۔ اس کے مطابق قربانی کرنے والوں کی تعداد میں اضافہ کا ہونا ضروری ہے۔ ورنہ کام کی وسعت ممکن نہیں خدا تعالیٰ کا یہ احسان ہے۔ کہ ہمیں اس زمانہ میں پیدا کیا۔ اور ہمارے سپرد یہ خدمت فرمائی۔ نوجوانان جماعت کو خدا تعالیٰ کی اس نعمت کی قدر کرنی چاہیئے۔ اور اور کوشش کرنی چاہیئے۔ کہ جماعت کا ہر فرد اس تحریک میں حصہ لے۔ اور وقت پر اپنے وعدے کو پورا کرنے والا ہو۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو اس کی توفیق عطا فرمائے۔ خدا تعالیٰ کے وعدے پورے ہو کر رہیں گے۔ مگر مبارک ہے وہ جو ان وعدوں کو پورا کرنے کے لئے سعی اور کوشش کر کے خدا تعالیٰ کی طرف سے موعودہ برکات سے حصہ لینے کی توفیق پاتا ہے۔ حضور ایدہ اللہ فرماتے ہیں:۔

"خدا تعالیٰ کے کام بندوں کی مدد کے محتاج نہیں۔ وہ اپنے کام خود اپنے ہاتھ سے کرتا ہے۔ مگر مبارک ہے وہ جس کے ہاتھ کو خدا تعالیٰ اپنا ہاتھ قرار دے۔ کہ وہ برکت پا گیا۔ اور رحمت کا وارث ہو گیا۔"

(وکیل المال ثانی تحریک جدید ربوہ)

انتخاب عہدہ داران انصار

مندرجہ ذیل عہدیداران انصار کا نیا انتخاب عمل میں لایا گیا ہے۔ احباب جماعت سے درخواست ہے۔ کہ ان کے فرائض منصبی کی سر انجام دہی میں ان کے ساتھ تعاون فرما کر عند اللہ ماجور ہوں۔

عہدہ داران مجلس انصار جماعت احمدیہ کھاریاں

- زعیم:۔ چوہدری فضل الٰہی صاحب (امیر جماعت)
- مہتمم تعلیم و تربیت:۔ چوہدری غلام محی الدین خانصاحب
- " مال:۔ ماسٹر محمد عبد اللہ خانصاحب
- " تبلیغ:۔ چوہدری سلطان خانصاحب
- " عمومی:۔ مولوی عبد الرحمٰن صاحب

عہدہ داران مجلس انصار جماعت احمدیہ شادیوال ضلع گجرات

- زعیم:۔ مولوی عمر الدین صاحب (امیر جماعت)
- مہتمم عمومی:۔ چوہدری محمد حسین صاحب
- " مال:۔ چوہدری فتح محمد صاحب
- " تبلیغ:۔ چوہدری علی محمد صاحب
- " تعلیم و تربیت:۔ چوہدری احمد الدین صاحب

عہدیداران مجلس انصار اللہ جماعت احمدیہ جہلم

- زعیم:۔ سیٹھی محمد اسحٰق صاحب
- مہتمم مال:۔ شیخ عبد اللطیف صاحب
- " تبلیغ:۔ منشی عبد الغنی صاحب
- " تعلیم و تربیت:۔ سید سرور شاہ صاحب
- " عمومی:۔ حاجی فضل حق صاحب

مجلس انصار جماعت ربوہ محلہ دار الیمن

- زعیم:۔ ماسٹر خدا بخش صاحب

" چک ۶۱ R.B. بیدمانوالہ ضلع لائلپور

- زعیم:۔ چوہدری کریم داد صاحب

(قائد انصار اللہ مرکزیہ)

تعلیمی مشورہ — احمدی طلبا توجہ فرمائیں

خدا کے فضل و کرم سے ہماری جماعت میں تعلیم یافتہ احباب کی کثرت ہے اور اس لحاظ سے بھی ہمیں دوسری جماعتوں پر فوقیت حاصل ہے۔ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی ہدایات کے ماتحت احمدی والدین اپنے بچوں کو اپنی طاقت اور استطاعت سے بڑھ کر تعلیم دلوانے کی کوشش کرتے ہیں۔ مگر کسی طالب علم کا اپنی صلاحیتوں اور ذہنی قوئے کا اندازہ کئے بغیر تعلیم حاصل کرنا۔ اس کی ذات جماعت اور ملک کے لئے زیادہ سود مند اور مفید نہیں ہو سکتا۔ بدقسمتی سے ہمارے ملک میں عہد غلامی کی یہ یادگار ابھی باقی ہے کہ طلبائے تعلیم کے اعلےٰ مدارج طے کرنے کے بعد سوچتے ہیں کہ انہیں اب کونسا پیشہ اختیار کرنا ہے۔ نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ وہ ساری زندگی اللہ تعالےٰ کی عطا کردہ صلاحیتوں سے استفادہ نہیں کر سکتے۔

ان حالات کے پیش نظر احمدیہ انٹر کالجیٹ ایسوسی ایشن لاہور کی طرف سے ایک تعلیمی بورڈ کا قیام عمل میں لایا گیا ہے جس کا مقصد طلبا کو ان کے ذہنی رجحان کے مطابق کسی پیشہ یا اعلےٰ تعلیم کا مشورہ دینا ہے۔ اس بورڈ میں مندرجہ ذیل ماہرین تعلیم اور تجربہ کار اصحاب نے شرکت کرنا قبول فرمایا ہے۔

(۱) پروفیسر قاضی محمد اسلم صاحب وائس پرنسپل گورنمنٹ کالج لاہور

(۲) صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب پرنسپل تعلیم الاسلام کالج لاہور

(۳) ڈاکٹر عبدالحق صاحب سابق پرنسپل پنجاب ڈینٹل کالج لاہور

(۴) ڈاکٹر میر مشتاق احمد صاحب ہیلتھ آفیسر

(۵) رفعت محمود صاحب ایگزیکٹو انجینئر

جو طلبا اس سہولت سے فائدہ اٹھانے کے خواہشمند ہوں وہ ۳۱ جولائی ۱۹۵۳ء کو دار الضیافت (مہمان خانہ) ربوہ میں پہنچ جائیں۔ انٹرویو یکم اگست کو ہوگا۔ ممبران ایسوسی ایشن کو اطلاع دی جاتی ہے۔ کہ ہماری سالانہ تقریب مورخہ ۲ اگست بروز اتوار ربوہ میں ہوگی۔ خاکسار محمد سعید احمد سیکرٹری ایسوسی ایشن

اضلاع متحدہ امریکہ میں اعلےٰ تعلیم کا نادر موقعہ

United State Education Foundation پاکستان کی طرف سے فسٹ و سیکنڈ ڈویژن گریجوایٹ امیدواروں سے درخواست کا مطالبہ ہوا ہے جو پوسٹ گریجوایٹ تعلیم کے لئے امریکی کالجوں اور یونیورسٹیوں میں ایک سال کے لئے بھیجے جائیں گے۔ امیدوار ۳۵ سال سے کم عمر کا ہو اور با صحت مراعات حسب ذیل ہوں گی (۱) پورا خرچ (۲) خرچ کا ایک حصہ (۳) صرف کرایہ سفر درخواست بنام

Excecutive officer United State Foundation Pakistan Elmarkaz Bunder Road Karachi

۳۱ جولائی تک پہونچ جانی چاہیئے (بحوالہ سول اینڈ ملٹری گزٹ لاہور مورخہ ۵/۷/۵۳)

نظارت تعلیم و تربیت ربوہ

درخواست ہائے دعا

(۱) میرے بھائی چوہدری عنایت اللہ صاحب اور ان کے پسر بشیر احمد بی اے کے مقدمہ کی اپیل ہائی کورٹ میں دائر ہے۔ تمام دوستوں سے التجا ہے کہ ان کی باعزت رہائی کے لئے دعا فرمائیں۔ ہدایت اللہ پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ چک ۳۵ جنوبی سرگودہا (۲) میری اہلیہ قریباً چھ سات ماہ سے بعارضہ ٹی بی بیمار چلی آرہی ہے۔ احباب دعائے صحت فرمائیں۔ نیز میرا ایک عزیز بعمر ۲½ سال بعارضہ ام الصبیان سخت بیمار ہے۔ بائیں بازو اور ٹانگ پر فالج گر چکا ہے۔ اور لقوہ ہو گیا ہے۔ احباب دعائے صحت فرمائیں۔ حکیم محمد عبدالعزیز سابق چیف انسپکٹر بیت المال

پنجاب کی تحقیقاتی عدالت کو ۲۵ افراد کے تحریری بیانات پہنچ گئے

لاہور ۱۶ ر۔ پنجاب میں فسادات کی تحقیقات کرنے والی عدالت کو اب تک تقریباً پچیس تحریری بیانات موصول ہو چکے ہیں۔ اس میں سرکاری ملازمین اور عام شہریوں کے بیانات شامل ہیں۔ جن جماعتوں کو عدالت نے احراریوں اور احمدیوں کے جھگڑے میں فریق قرار دیا ہے۔ ان کے بیانات ۲۲ جولائی تک پہنچ جائیں گے۔ بیانات دینے والے بعض افراد نے عدالت سے کہا ہے کہ ان کے بیانات کو خفیہ رکھا جائے۔ عدالت نے خود لوگوں سے کہا تھا کہ وہ یہ بتا دیں۔ کہ وہ بیانات خفیہ دینا چاہتے ہیں۔ یا کھلے طور پر۔

متعلقہ اضلاع کے شہری اور پولیس حکام سے کہا گیا تھا۔ کہ اپنے اپنے علاقوں کے فسادات اور ان پر قابو پانے کے اقدامات کی پوری رپورٹیں ابتدائی اطلاعات کی نقول کے ساتھ عدالت کو بھیجیں۔ صوبہ کے تین ڈویژنوں کے کمشنروں سے بھی رپورٹیں طلب کی گئی ہیں۔ انہیں یہ بھی بتانا ہوگا۔ کہ کن افراد اور جماعتوں نے لوگوں کو تشدد پر ابھارا۔ ان حکام نے حکومت کو کیا رپورٹ بھیجی۔ اور حکومت کی طرف سے انہیں کیا ہدایات موصول ہوئیں انہیں کہا گیا ہے۔ کہ انہوں نے یکم جنوری سے ۱۵ مئی تک تحریک کے سلسلہ میں جو روزانہ سفتہ وار یا ماہوار رپورٹیں حکومت کو بھیجیں۔ ان کی نقول بھی عدالت کو بھیجی جائیں۔ اب عدالت میں ۲۰ جولائی سے سماعت شروع ہوگی۔

درد انیال کا مسئلہ گیارہ ملکوں کی کانفرنس میں طے کیا جائے۔ روس کو حکومت ترکی کا جوابی نوٹ

نیویارک ۱۷ جولائی۔ نیویارک ٹائیمز کی اطلاع ہے۔ کہ حکومت ترکی نے سوویٹ روس کو مطلع کر دیا ہے۔ کہ درد انیال سے متعلق معاملات کا تصفیہ ترکی اور روس کے درمیان طے نہیں ہونا چاہیئے۔ بلکہ گیارہ ملکوں کی ایک کانفرنس میں طے ہونا چاہیئے۔ خبر میں کہا گیا ہے کہ مانترو کنونیشن کی رو سے اس قسم کی کانفرنس اگلے سال ہو سکتی ہے۔ معاہدہ مانترو جس کے تحت درد انیال کا انتظام ہے ۱۹۵۶ء میں ختم ہو جائیگا۔ ترکی کا یہ نوٹ روس کے ۳۰ مئی کے نوٹ کے جواب میں تھا۔ اس نوٹ میں روس اپنے ان دعووں سے دست بردار ہو گیا تھا۔ جو اس نے ترکی صوبوں اور درد انیال سے متعلق دوسری عالمگیر جنگ کے بعد کئے تھے اس نوٹ کا جواب دینے سے قبل حکومت ترکی نے کئی حکومتوں سے مشورہ کر لیا تھا۔ ان میں امریکہ یونان اور یوگوسلاویہ بھی شامل ہیں۔

مدراس میں فائرنگ سے ۹ افراد ہلاک ۳۱ زخمی

مدراس ۱۶ جولائی۔ تازہ ترین اطلاعات مظہر ہیں کہ کل رات پولیس نے ویراوڈی منطاہرین پر ٹیوٹی کورین اور دالیا پورم کے علاقہ میں گولی چلا کر ۹ افراد ہلاک اور ۳۱ کو زخمی کر ڈالا ایک اطلاع کے مطابق آج مدراس میں ۴۷ افراد گرفتار کئے گئے۔ یہ لوگ مظاہرہ کرنے کی کوشش کر رہے تھے۔ گزشتہ ۳ روز میں پولیس تقریباً ۳۰۰ افراد کو گرفتار کر چکی ہے۔ پولیس نے پہلے جن تیس افراد کو گرفتار کیا تھا۔ ان کو آج ۳ ماہ قید با مشقت کی سزائیں سنائی گئیں۔ ٹیوٹی کورین اور دالیا پورم میں فائرنگ کے خلاف آج مدراس اسمبلی میں ایک تحریک التوا پیش کی گئی۔ جسے اسپیکر نے منظور کر لیا۔ ابھی اس تحریک پر بحث کرنے کے لئے کوئی تاریخ مقرر نہیں کی گئی۔

عراق میں پیٹرول کی رائلٹی

نئی دہلی ۱۷ جولائی۔ ہندوستان میں عراقی نمائندہ مسٹر محمد سلیم الرازی نے یہاں ایک ملاقات میں بتایا کہ پیٹرول کی رائلٹیوں کی وجہ سے عراق میں ۳ کروڑ پونڈ کے ترقیاتی منصوبوں پر کام ہو رہا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ پیٹرول کی رائلٹی کی آمدنی ملک کے عام بجٹ میں شامل نہیں کی جاتی ہے۔ بلکہ اسے آبپاشی سڑکیں بنانے اور صنعت و زراعت کی عام ترقی پر خرچ کیا جاتا ہے۔ جب ان سے عراق میں پیٹرول کی قومی ملکیت بنانے کے متعلق پوچھا گیا تو الرازی نے کہا کہ عراق موجودہ انتظامات سے بالکل مطمئن ہے اور اس وقت پیٹرول کو قومی ملکیت بنانے کا کوئی سوال نہیں۔

پنڈت نہرو کراچی میں تین روز قیام کریں گے

نئی دہلی ۱۷ جولائی۔ اب معلوم ہوا ہے کہ بھارت کے وزیر اعظم پنڈت جواہر لال نہرو کراچی میں ۳ روز قیام کریں گے۔ وہ نئی دہلی سے ۲۵ جولائی کی صبح کو روانہ ہو کر کراچی پہنچیں گے۔ اور ۲۸ جولائی کو واپس جائیں گے۔

متروکہ املاک کے بارے میں شعیب اجیت پرشاد کانفرنس

حیدرآباد دکن ۱۷ جولائی۔ بھارت کے وزیر آبادکاری اجیت پرشاد جین نے آج یہاں بتایا کہ کراچی میں نہرو علی کانفرنس کے دوران متروکہ املاک کے متنازعہ کے ہر پہلو پر غور کیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ منقولہ غیر منقولہ ٹرسٹ کی جائدادوں اور عبادتگاہوں کے سوال پر بھی دو وزرائے اعظم غور کریں گے انہوں نے کہا کہ اس سلسلے میں عنقریب دونوں ملکوں کے سیکرٹریوں اور وزراء کی کانفرنس ہونے کا بھی امکان ہے۔

آئندہ سرکاری کاغذات میں مہاجر کا لفظ استعمال نہ کیا جائے

(پیرزادہ عبدالستار)

کراچی ۱۷ جولائی: سندھ کے وزیراعلیٰ پیرزادہ عبدالستار نے آج بتایا۔ کہ سندھ کے نئے دارالحکومت کے متعلق فیصلہ اس ماہ کے آخر تک ہو جائے گا۔ پیرزادہ عبدالستار نے کہا۔ کہ سندھ کے زیریں اضلاع کے دورہ کے دوران انہوں نے حیدرآباد کے قریب تین جگہیں دیکھیں۔ یہ تینوں جگہیں دریائے سندھ کے داہنی طرف ہیں۔ ایک کوٹڑی بیراج کے اوپر ہے۔ دوسری بیراج ورکس کے سامنے اور تیسری اس کے نیچے۔ پیرزادہ عبدالستار نے کہا۔ کہ آئندہ ہفتہ وہ ایک دوسرے مقام کو جو کہ کنجر جھیل کے قریب ہے۔ دیکھنے جائیں گے۔ انہوں نے کہا۔ کہ مجوزہ مقامات کے متعلق تمام تفصیلات مرتب کر کے کابینہ کے سامنے رکھی جائیں گی۔ اور اس کے بعد مسلم لیگ اسمبلی پارٹی کے سامنے رکھی جائیں گی۔ اور آخری فیصلہ سندھ اسمبلی کرے گی۔ پیرزادہ عبدالستار نے کہا۔ سندھ اسمبلی کا اجلاس پاکستان دستور ساز اسمبلی کے اجلاس کے بعد ہوگا۔ انہوں نے کہا۔ سندھ یونیورسٹی ہال میں جہاں پر کہ اس وقت سندھ اسمبلی ہے۔ مزید سیٹوں کے انتظام کے لئے کام ہو رہا ہے۔ اور اسمبلی کے اجلاس تک یہ کام پورا ہو جائے گا۔ اس دوران میں اسمبلی کے لئے مناسب اسٹاف کا انتظام کیا جا رہا ہے۔ انہوں نے کہا۔ کہ صوبہ میں جرائم کو روکنے کے لئے مناسب اقدامات حکومت کے زیر غور ہیں۔ اس سلسلہ میں تمام افسران کو سخت احکامات جاری ہو چکے ہیں۔ پیرزادہ عبدالستار نے کہا۔ کہ مرکزی حکومت نے حال ہی میں بالائی سندھ بیراج کے کام کو پورا کرنے کے لئے غیر ممالک سے مشینری منگانے کی اجازت دیدی ہے

انہوں نے کہا۔ کہ گذشتہ برسوں مشینری کے نہ ہونے کی وجہ سے کام کے پورا کرنے میں دقت ہوئی تھی۔ انہوں نے امید ظاہر کی۔ کہ کوٹڑی بیراج کے لئے جو مشینری درکار ہے۔ اس کی ڈیلیوری جلدی ہو جائے گی۔ اور دریا کے بائیں کنارے پر نہروں کو مئی ۱۹۵۵ء تک پانی پہنچا دیا جائیگا انہوں نے کہا۔ کہ کوٹڑی بیراج کو پورا کرنے کے لئے ہر ممکن کوشش کی جائے گی۔ پیرزادہ عبدالستار نے کہا۔ کہ ان کے صوبہ میں غذائی صورت حال بالکل اطمینان بخش ہے۔ مہاجرین کے مسئلہ کے متعلق انہوں نے کہا۔ میں نے حکم دیدیا ہے کہ آئندہ مہاجر کا لفظ استعمال نہ کیا جائے۔ بلکہ ان کو "غیر آباد سندھی" لکھا جائے۔ انہوں نے کہا۔ کہ وہ مہاجرین کی آبادکاری کے لئے تمام منصوبوں کو پورا کرنے کی کوشش کرینگے انہوں نے صوبہ سندھ کے لوگوں سے اپیل کی کہ صوبہ کے ہر شخص کو سمجھنا چاہیئے۔ کہ غیر آباد سندھیوں کو آباد کرنے میں حکومت کی امداد دینا ان کا فرض ہے۔

پاکستانی ریاستوں کا معیار بہت بلند ہے
نیبراسکا کے چیف جسٹس سے بروہی کی گفتگو

کراچی ۱۷ جولائی:- امریکہ کی ریاست نیبراسکا کے چیف جسٹس مسٹر رابرٹ جی سمنس نے آج پاکستان کے وزیر قانون اور امور پارلیمانی مسٹر اے۔ کے بروہی سے ملاقات کی۔ مسٹر بروہی نے چیف جسٹس کو پاکستان کے عدالتی نظام اور اس کے طریقہ کار کی تفصیلات بتائیں۔ پاکستان کی عدالتوں کے اعلیٰ معیار کے فیصلوں کا ذکر کرتے ہوئے مسٹر بروہی نے کہا۔ کہ پاکستانی عدالتوں کے بعض فیصلوں کا مقابلہ دنیا کے کسی حصے کے بھی اعلیٰ ترین عدالتی فیصلوں سے کیا جا سکتا ہے۔ مسٹر بروہی نے مسٹر سمنس کو پاکستان کے دستوری مسائل سے بھی آگاہ کیا۔ اور بتایا کہ دنیا کے کسی ملک کو بھی دستور سازی کے سلسلہ میں کبھی اتنے پیچیدہ مسائل کا سامنا نہیں کرنا پڑا۔ نیبراسکا کے چیف جسٹس نے مسٹر بروہی کے ساتھ ایک گھنٹہ تک بات چیت کی۔

ھاریوں کی بیدخلی کی موثر روک تھام کی جائے
اضلاع کے کلکٹروں کو حکومت سندھ کی ہدایت

کراچی ۱۷ جولائی:- حکومت سندھ نے صوبہ کے تمام کلکٹروں کو ہدایت دی ہے۔ کہ وہ اس بات کا خیال رکھیں۔ کہ زمینداروں ہاریوں کو زمینوں سے بے دخل نہ کریں۔ اور ان کو پریشان نہ کرنے پائیں۔ حکومت نے تمام اضلاع کے کلیکٹروں کو لکھا ہے۔ کہ وہ اس سلسلہ میں باقاعدہ اپنی رپورٹ کراچی روانہ کریں۔

ایرانی مجلس کے مزید ۱۶ ممبروں نے استعفیٰ دیدیا

تہران ۱۷ جولائی ایران کی مجلس کے مزید ۱۶ ممبروں نے آج استعفیٰ دیدیا۔ ان استعفوں کے بعد مستعفی ہونے والے ممبروں کی تعداد ۵۶ تک پہنچ گئی۔ اس وقت تک صرف ۲۰ ممبروں نے اپنی رکنیت برقرار رکھی ہے۔ خیال ہے کہ وہ بھی عنقریب اپنا استعفیٰ پیش کر دیں گے۔

وزرائے اعظم نہری پانی کے تنازعہ پر غور نہیں کریں گے
رہبر کمیٹیوں کا تین روزہ جلسہ ختم ہو گیا!

کراچی ۱۶ جولائی:- پاکستان اور بھارت کی رہبر کمیٹیوں کا سہ روزہ اجلاس آج یہاں کامیابی کے ساتھ ختم ہو گیا۔ ایجنڈے میں جتنے امور شامل تھے۔ ان سب پر تصفیہ ہو گیا۔ پاکستان کی رہبر کمیٹی کے لیڈر مسٹر طیب جی نے آج کے اجلاس کے بعد اخباری نمائندوں کو بتایا۔ کہ انہوں نے متعدد امور کا جائزہ لیا جن میں بعض سیاسی نوعیت کے بھی تھے۔ آج کے جلسہ میں انہوں نے گذشتہ دو اجلاس کی روئداد بھی مکمل کر لی۔ آج دونوں ملکوں کی رہبر کمیٹیوں کا اجلاس ساڑھے تین گھنٹے تک جاری رہا آج کے اجلاس میں ۲۵ جولائی کو ہونے والی وزرائے اعظم کی کانفرنس کے ایجنڈے پر بھی گفتگو ہوئی وزرائے اعظم کی کانفرنس کے ایجنڈے پر بھی گفتگو ہوئی۔ وزرائے اعظم کی کانفرنس کے ایجنڈے میں جو امور شامل کئے گئے ہیں۔ ان میں کشمیر، متروکہ جائداد اور اقلیتوں کے مسائل بھی شامل ہیں۔ دونوں وفود کے لیڈروں نے اس بات کی وضاحت کی۔ کہ اس بات کا فیصلہ خود وزرائے اعظم کریں گے۔ کہ ان کو کن امور پر گفتگو کرنی چاہیئے۔ انہوں نے کہا۔ کہ رہبر کمیٹیوں کی تین دن کی محنت کے باعث دونوں حکومتوں کی وزارتوں کے درمیان متعدد مرتبہ گفتگو ہوگی۔ رہبر کمیٹیاں دونوں ملکوں کی متعلقہ وزارتوں کو آپس میں گفت و شنید کرنے کے سلسلے میں ضروری مشورے دیں گی۔ اور یہ وزارتیں اپنی گفتگو کی تفصیلات خود طے کریں گی۔ شروع میں وزارتوں کے درمیان متنازعہ امور پر گفتگو محکمانہ سطح پر ہوگی۔ اور اگر ضرورت سمجھی گئی۔ تو بعد میں وزراتی سطح پر بھی گفتگو ہوگی۔ دونوں رہبر کمیٹیوں کے درمیان گفتگو کی عام نوعیت پر سوالات کے جواب میں انہوں نے کہا۔ کہ کمیٹیوں نے مسئلہ کشمیر پر کسی قسم کی بات چیت نہیں کی۔ نہری پانی کے سوال پر کل کے اجلاس میں گفتگو ہوئی تھی۔ متروکہ جائداد و اقلیتوں کے معاملات پر تینوں دن بات چیت ہوئی۔ مسٹر طیب جی نے بتایا۔ کہ وزرائے اعظم نہری پانی کے سلسلہ پر گفتگو نہیں کریں گے۔ کیونکہ اس سلسلہ میں جو کچھ ہو رہا ہے۔ اس سے دونوں ملکوں کی حکومتیں مطمئن ہیں۔ اور انہیں امید ہے کہ اس تنازعہ کا تصفیہ ہو جائے گا۔ بھارتی کمیٹی کے لیڈر مسٹر طیب جی نے مزید کہا۔ کہ دونوں ملکوں کے وزراء آبادکاری ایک دوسرے سے خط و کتابت کر رہے ہیں۔ وہ متروکہ جائداد کے مسئلہ کو حل کرنے کے لئے باہمی ملاقات کی تاریخ طے کریں گی۔ اس سوال کے جواب میں کہ کانفرنس کے کمرے کا "موسم" کیسا رہا۔ مسٹر طیب جی نے کہا کہ "موسم برابر بہتر ہوتا گیا۔ لیکن عام طور پر پسینہ نکلتا جاری رہا۔ انہوں نے امید ظاہر کی۔ کہ رہبر کمیٹیوں کا آئندہ اجلاس وزرائے اعظم کی ملاقات کے بعد ہوگا۔ دونوں ملکوں کی رہبر کمیٹیوں کو اپنے تینوں دنوں کے اجلاس میں بحیثیت مجموعی تقریباً دس گھنٹہ گفتگو کی۔ کام کی زیادتی کے باوجود کمیٹیوں نے اپنا کام حسب پروگرام ختم کر لیا۔ دونوں کمیٹیوں کے لیڈروں نے کانفرنس کا ماحول بہت دوستانہ بتایا۔ بھارتی وفد کل سہ پہر کو نئی دہلی روانہ ہو جائے گا۔ بھارتی وفد میں مسٹر طیب جی (لیڈر)، مسٹر رنگا چاری اور مسٹر امیر شامل تھے۔ اور پاکستانی وفد میں مسٹر رحیم (لیڈر)، مسٹر انور علی اور مسٹر آغا ہلالی شامل تھے۔

سندھ کی مالی حالت انتہائی مستحکم ہے

کراچی ۱۶ جولائی:- سندھ کے وزیر تعلیم و خزانہ قاضی محمد اکبر نے آج ایک ملاقات میں بتایا۔ کہ سندھ کی مالی حالت پاکستان کے دوسرے تمام صوبوں سے مقابلۃً مستحکم و مضبوط ہے۔ آپ نے کہا۔ کہ کوٹڑی بیراج پر صوبائی حکومت اب تک تقریباً ۱۴ کروڑ روپیہ خرچ کر چکی ہے اور اس سکیم پر ۳۰ کروڑ کی لاگت کا اندازہ ہے۔

اسماعیلیہ کے علاقہ میں آمدورفت پر پابندیوں میں کمی کردی گئی

قاہرہ ۱۷؍ جولائی۔ مصر میں برطانوی فوجوں کے جنرل آفیسر کمانڈنگ سر فرینکس فیسٹنگ نے اسماعیلیہ اور اس کے گردونواح میں سڑک اور ریلوے کی آمدورفت پر پابندیوں میں کمی کردی ہے۔ کیونکہ اب حالات سدھر گئے ہیں۔ مصری وزیر خارجہ ڈاکٹر محمد فوزی نے کل کہا تھا۔ کہ جب تک اسمٰعیلیہ کے علاقے سے تمام پابندیاں دور نہیں کردی جاتیں۔ اس وقت تک مصری گمشدہ برطانوی ہوا باز کی تلاش میں کسی قسم کی مدد نہیں کریں گے۔ قومی رہنمائی کے وزیر میجر صلاح سالم نے بھی کہا ہے۔ کہ مصر برطانوی ہوا باز کی مبینہ گمشدگی پر اس وقت تک غور نہیں کرے گا۔ جب تک نہری علاقہ سے ہر قسم کی برطانوی حفاظتی تدابیر کو ختم نہیں کردیا جاتا۔ مصری اخبارات نے برطانوی فوجوں پر الزام لگایا ہے۔ کہ وہ مصریوں کی تلاشی لیتے وقت ان پر حملے کرتے ہیں۔ اور ان کو لوٹ لیتے ہیں۔ اس کے ساتھ ہی اخبارات میں برطانوی ناظم الامور مسٹر رابرٹ ہینکی پر یہ الزام بھی لگایا جا رہا ہے۔ کہ موجودہ تمام واقعات انہی کی سازش کا نتیجہ ہیں۔

مشرقی جرمنی تمام جرمنی میں انتخابات کرانے پر تیار ہے

برلن ۱۷؍ جولائی۔ مشرقی جرمنی کے وزراء کی کونسل (کابینہ) نے اعلان کیا ہے۔ کہ وہ تمام جرمنی کے لئے انتخابات میں حصہ لینے کو تیار ہے۔ مشرقی جرمنی کی سرکاری خبر رساں ایجنسی نے وزراء کی ایک میٹنگ کا کمیونک شائع کیا ہے۔ جس میں تجویز کی گئی ہے۔ کہ مشرقی اور مغربی جرمنی کے نمائندوں کا ایک مشترکہ اجلاس ہونا چاہیئے۔ جس میں تمام جرمنی میں انتخابات کرانے کے طریقوں پر غور و خوض کیا جائے۔

مسٹر تفضل علی کو مرکز میں وزیر مقرر کیا جائے گا

ڈھاکہ ۱۷؍ جولائی۔ نہایت معتبر ذرائع سے معلوم ہوا ہے۔ کہ وزیراعظم مسٹر محمد علی نے مرکزی کابینہ میں ایک وزیر کی جگہ کو پُر کرنے کے لئے مسٹر تفضل علی کو چنا ہے۔ مسٹر تفضل علی آج کل مشرقی بنگال کے وزیر مال ہیں۔ اور نورالامین وزارت میں سب سے قابل آدمی شمار ہوتے ہیں۔ مسٹر تفضل علی اور مسٹر محمد علی نے ایک ہی وقت میں ایک ہی کالج میں تعلیم حاصل کی ہے۔ ایک مرتبہ وہ اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی کے اجلاس میں پاکستان کے مندوب کی حیثیت سے شریک ہوئے تھے۔

چار وزراء خارجہ کی کانفرنس پر مسٹر بٹلر کا تبصرہ

لندن ۱۷؍ جولائی۔ برطانیہ کے قائم مقام وزیراعظم مسٹر رچرڈ بٹلر نے دارالعوام میں بتایا۔ کہ چار طاقتوں کے وزراء خارجہ کی کانفرنس چار بڑوں کی کانفرنس کے لئے پہلا قدم ہے۔ قائم مقام وزیراعظم ایک لیبر ممبر کے ایک سوال کا جواب دے رہے تھے۔ جس میں اس نے پوچھا تھا۔ کہ کیا وزراء خارجہ کی یہ کانفرنس وزیراعظم مسٹر چرچل کی اس تجویز کے مخالف تو نہیں ہے۔ جس میں انہوں نے چار بڑوں کی کانفرنس منعقد کرنے پر زور دیا تھا۔

بقیہ لیڈر صفحہ ۲ سے آگے

اس وزنی دلیل کو آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے اطمینان کا موجب بھی سمجھا ہے۔ وہ دراصل آج کے دور میں ہدایت نامہ ہے ہر اس شخص کے لئے جو آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی اتباع اور پیروی میں آپؐ کے نقشِ قدم پر چل کر اس مقصد کو حاصل کرنا چاہتا ہے۔ جس کے لئے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم تشریف لائے تھے۔ یعنی ام المومنین حضرت خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے ارشاد کے مطابق آج بھی اگر کوئی جماعت یا کوئی شخص یہ چاہتا ہے۔ کہ وہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی طرح اللہ تعالےٰ کی تائید سے موید ہو کر لوگوں میں پھر سے روحانیت اور تقویٰ کا انقلاب برپا کردے۔ اور نیکی اور اخلاق کی رَو چلا دے۔ اور پھر کلا واللہ لا یخزیک اللہ ابداً کی یقین دہانی بھی اسے میسر آجائے۔ تو اس کے لئے لازمی اور انتہائی ضروری امر یہ ہے کہ وہ بھی ایسے ہی اوصاف اختیار کرے۔ جو آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے اوصاف تھے۔ اور پھر خاص طور پر وہ نظر آنے والے اعمال جنہیں حضرت خدیجہؓ کی آنکھ نے آپ کی ذات والا صفات کے اندر دیکھا۔ اور اس موقعہ پر ان کا ذکر فرمایا۔ ان کو بجا لائے۔ اور کوشش کرے۔ کہ روئے زمین پر رہنے والا ہر انسان ان کے نیک اثرات سے متاثر ہو۔

جب تک یہ اوصاف پیدا نہ ہوں گے اور خاص طور پر ان اخلاق کو دوبارہ زندہ کرنے کی کوشش نہ کی جائیگی۔ جو دنیا سے مٹ چکے ہیں۔ اس وقت تک یقیناً نہ تو کوئی ایسی جماعت اور نہ ہی کوئی ایسا فرد خود کامیاب ہوسکے گا۔ اور نہ ہی اس کے وجود سے دنیا کو کوئی فائدہ پہنچ گا۔

کلکتہ میں زبردست فسادات رونما ہونے کے بعد شہر میں فوج طلب کرلی گئی

نئی دہلی ۱۷؍ جولائی۔ کلکتہ میں رات وسیع پیمانے پر فسادات پھوٹ پڑے۔ جن کو فرو کرنے کے لئے آج صبح سیٹن گنوں سے مسلح فوجیں فورٹ ولیم سے شہر میں بھیج دی گئیں۔ بھارتی فوجوں نے اہم گلیوں اور ناکوں میں اپنی پوزیشنیں سنبھال لیں۔ لیکن پھر بھی شہر میں حادثات رونما ہوتے رہے۔ سنٹر منٹ تک مسلح پولیس اور ایک مشتعل ہجوم میں مقابلہ ہوتا رہا۔ یہ مقابلہ کلکتہ کے ایک بارونق بازار ولنگٹن میں ہوا۔ ہجوم نے گرینیڈ اور بم پولیس پر پھینکے۔ آخر سنٹر منٹ کی سٹین گن اور بندوقوں کی لڑائی کے بعد مجمع پسپا ہوگیا۔

آج کلکتہ میں فسادات اتنے زوروں پر تھے۔ کہ جن کی مثال آزادی کے بعد اب تک نظر نہیں آتی۔ فوجوں نے آج صبح سے شہر میں گشت لگانا شروع کردیا۔ حکام کا خیال ہے۔ کہ رات کی شدید گڑبڑ کے مقابلہ میں آج حالات زیادہ نازک صورت اختیار کر گئے ہیں۔ آج صبح سے ہی سینکڑوں اشخاص بازاروں اور گلیوں میں جمع ہونے شروع ہوگئے۔ جنہوں نے بعد میں ہنگامے کرنے شروع کردیئے۔ کشیدگی لمحہ بہ لمحہ بڑھتی گئی۔

دوپہر تک پولیس نے تین مرتبہ ہجوم پر گولی چلائی۔ کئی مرتبہ لاٹھی چارج کیا۔ اور بیسیوں مرتبہ آنسو گیس چھوڑی آج شہر میں کسی ٹرام کا پتہ نہ تھا۔ کیونکہ ٹرام ڈرائیوروں نے کام کرنے سے انکار کردیا ہے۔ ٹراموے کی بعض لائنیں بھی رات کو اکھاڑ دی گئی تھیں۔ دوپہر کے بعد بھی شہر کی حالت میں کوئی فرق نہ تھا۔ اور ہنگامے شدت اختیار کرتے جارہے تھے۔ دریں اثناء بھارتی پارلیمنٹ میں کمیونسٹ پارٹی کے ڈپٹی لیڈر پروفیسر ہیرن مکرجی نے جو کلکتہ کے رہنے والے ہیں۔ پنڈت نہرو کو ایک تار بھیجا۔ جس میں ان سے کہا گیا ہے۔ کہ وہ خود کلکتہ آئیں۔ اور صورتِ حال کو قابو میں کریں۔ خبر رساں ایجنسیوں کی خبروں کے مطابق کمیونسٹوں کے مرتب کئے ہوئے ان ہنگاموں کے باعث آج بیالیس آدمی زخمی ہوئے۔ اور چار سو آدمی گرفتار کئے گئے۔ ہجوم ریلوے لائن پر مجتمع ہوگیا۔ اور ریلوں کو روک دیا۔ پولیس نے موقع پر پہنچکر ان پر گولی چلائی۔ جس سے بیس آدمی زخمی ہوئے۔ اور دو آدمی ہلاک ہوگئے۔ لیکن پولیس کی اس کارروائی کے باوجود شہر کی حالت لمحہ بہ لمحہ ص

ڈیرہ غازی خاں اور مظفر گڑھ میں سیلاب

ملتان ۱۷؍ جولائی۔ دریائے سندھ میں پانی کی زیادتی کی وجہ سے ڈیرہ غازی خاں اور مظفر گڑھ کے اضلاع میں سیلاب آگیا ہے۔ اور کئی گاؤں بہہ گئے ہیں۔ متاثرہ لوگوں کو امداد پہنچائی جارہی ہے۔

پنجاب میں گیہوں کے نرخ گر گئے

لائل پور ۱۷؍ جولائی۔ لائل پور سے پتہ چلا ہے۔ کہ صوبہ پنجاب کے تمام بڑے بڑے قصبوں میں گیہوں کی قیمتیں گر گئی ہیں۔ کھلی منڈی میں گیہوں کی قیمتیں سرکاری نرخ کے مطابق ہوگئی ہیں۔ اس وقت شہروں میں اوسط درجے کی گندم کی قیمت بارہ روپے من سے لے کر بارہ روپے چھ آنے من تک ہے۔ دیہات میں گیہوں اس سے بھی کم قیمت پر فروخت ہو رہا ہے۔ قیمت میں یہ کمی ایک تو امریکی گیہوں کی آمد کی وجہ ہے جو عنقریب پاکستان پہنچ رہا ہے۔ دوسری وجہ یہ ہے۔ کہ بروقت بارش ہونے سے فصل خریف اچھی ہونے کے امکانات روشن ہوگئے ہیں۔ منڈیوں میں زیادہ گیہوں آنا شروع ہوگیا ہے۔ اس طرح حکومت جتنا گیہوں اکٹھا کرنا چاہتی ہے وہ جلد ہی اکٹھا ہو جائیگا۔

خیرپور ۱۷؍ جولائی۔ حکومت خیرپور نے مرکز سے درخواست کی ہے۔ کہ ریاست کا فاضل گیہوں ریاست سے لے لیا جائے۔ ریاستی حکومت اب تک سات ہزار ٹن گندم فراہم کرچکی ہے لیکن مزید گودام نہ ہونے کی وجہ سے اب اس نے فراہمی [illegible]

ص خراب ہوتی جارہی ہے۔ کئی موٹر گاڑیوں کو شدید نقصان پہنچا ہے۔ بیا نوے ٹرام ٹرمنیس کو آگ لگا دی گئی۔ کپڑے کے کارخانوں کے ایک لاکھ مزدوروں اور ہوائی کمپنیوں کے چار ہزار ملازمین نے کام چھوڑ دیا۔ اور باہر نکل آئے۔ اسی وجہ سے کئی گھنٹے تک ہوائی جہازوں کی روانگی معطل رہی۔ تمام رات مظاہرین شہر میں گشت لگاتے رہے۔ اور ٹرام لائنیں اکھاڑتے۔ بجلی کے تار کاٹتے۔ لیمپ جلاتے اور سڑکوں پر رکاوٹیں کھڑی کرتے رہے۔ آج تمام دن عام آمدورفت بالکل بند رہی۔